Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Tarjuma tul Quran
Class 10

Surah Yunus

Printed Notes

FBISE

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

سورۃ یونس

1. وجہِ تسمیہ

اس سورت کا نام "یونس "اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں آیت 98 میں حضرت یونس علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر آیا ہے۔ قرآنِ مجید کی یہ واحد سورت ہے جس کا نام حضرت یونسؑ کے نام پر رکھا گیا۔

2. تعارف

سورۃ یونس قرآنِ مجید کی دسویں سورت ہے۔

یہ مکی سورت ہے۔

اس میں 109 آیات ہیں۔

یہ 11ویں پارے کے آغاز میں واقع ہے۔

اس کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، آخرت اور قرآن کی حقانیت ہے۔

3. شانِ نزول

یہ سورت اس دور میں نازل ہوئی جب مکہ مکرمہ میں کفارِ قریش رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی شدید مخالفت کر رہے تھے۔ وہ قرآن کو جادو، شاعری اور من گھڑت کلام قرار دیتے تھے۔ اس سورت میں ان شبہات کا جواب دیا گیا اور اہلِ ایمان کو صبر و استقامت کی تلقین کی گئی۔

4. مضامینِ سورت

)الف (توحید

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، قدرت اور کائنات کی تخلیق کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔

)ب (رسالت

انبیاء علیہم السلام کی بعثت اور رسولوں کی صداقت کو واضح کیا گیا ہے۔

)ج (قرآن کی حقانیت

قرآنِ کریم کے معجزہ ہونے اور اس کے اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

)د (آخرت

قیامت، حساب و کتاب، جنت اور جہنم کا ذکر کیا گیا ہے۔

)ہ (سابقہ اقوام کے واقعات

Studybesofficial

خصوصاً حضرت نوح علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

)و (ایمان اور عمل صالح

ایمان کے تقاضوں اور نیک اعمال کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

. علمی نکات5

1. کائنات کا نظم اللہ تعالیٰ کے وجود اور وحدانیت کی دلیل ہے۔

2. قرآنِ کریم ایک زندہ معجزہ ہے۔

3. انبیاء علیہم السلام انسانیت کی ہدایت کے لیے مبعوث کیے گئے۔

4. آخرت پر ایمان انسان کی اصلاح کا بنیادی ذریعہ ہے۔

5. اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

6. توبہ انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔

7. حق و باطل کا معرکہ ہر دور میں جاری رہتا ہے۔

. عملی نکات6

1. ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

2. قرآنِ مجید کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔

3. مشکلات میں صبر اور استقامت اختیار کرنی چاہیے۔

4. گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے۔

5. دعوتِ دین میں حکمت اور نرمی اختیار کرنی چاہیے۔

Studybeesofficial

آخرت کی جوابدہی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ .6

نیک اعمال کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ .7

خلاصہ سورت

سورۃ یونس توحید، رسالت، آخرت اور قرآنِ کریم کی حقانیت کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کرتی ہے۔ یہ سورت ایمان، صبر، توکل اور توبہ کی تعلیم دیتی ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی قدرت و رحمت پر غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔

سورۃ یونس سے 50 کثیر الانتخابی سوالات مع جوابات

سورۃ یونس قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟ .1
الف) 8ویں
ب) 9ویں
ج) 10ویں ✓
د) 11ویں

سورۃ یونس کہاں نازل ہوئی؟ .2
الف) مدینہ
ب) مکہ ✓
ج) طائف
د) بیت المقدس

سورۃ یونس میں کتنی آیات ہیں؟ .3
الف) 99
ب) 105
ج) 109 ✓
د) 114

سورۃ یونس کس پارے میں شروع ہوتی ہے؟ .4
الف) 10ویں
ب) 11ویں ✓
ج) 12ویں
د) 13ویں

اس سورت کا نام کس نبیؑ کے نام پر رکھا گیا؟ .5
الف) حضرت موسیٰؑ
ب) حضرت نوحؑ

Studybeesofficial

ج) حضرت یونسؑ ✓
د) حضرت ہودؑ

6. سورۃ یونس کا مرکزی مضمون کیا ہے؟
الف) تجارت
ب) توحید، رسالت اور آخرت ✓
ج) وراثت
د) نکاح

7. قرآن کو کس کی طرف سے نازل شدہ قرار دیا گیا؟
الف) فرشتوں
ب) انسانوں
ج) اللہ تعالیٰ ✓
د) انبیاء

8. آسمانوں اور زمین کو کتنے دنوں میں پیدا کیا گیا؟
الف) 5
ب) 6 ✓
ج) 7
د) 8

9. اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہوا، یہ ذکر کس آیت میں ہے؟
الف) آیت 1
ب) آیت 3 ✓
ج) آیت 5
د) آیت 10

10. سورج کو کیا بنایا گیا؟
الف) ستارہ
ب) چراغ ✓
ج) سیارہ
د) قمر

11. چاند کو کیا بنایا گیا؟
الف) نور ✓
ب) ستارہ
ج) آگ
د) دھواں

12. انسانوں کو کس چیز میں غور کرنے کی دعوت دی گئی؟
الف) خوابوں میں
ب) کائنات میں ✓
ج) تجارت میں
د) سیاست میں

Studybeesofficial

13. کفار قرآن کو کیا کہتے تھے؟
الف) قانون
ب) جادو ✓
ج) تاریخ
د) نصیحت

14. اللہ کے دوستوں کے لیے کیا بشارت ہے؟
الف) خوف اور غم نہیں ✓
ب) دولت
ج) حکومت
د) شہرت

15. اللہ کے دوست کون ہیں؟
الف) مالدار لوگ
ب) متقی اور مومن ✓
ج) بادشاہ
د) تاجر

16. حضرت نوحؑ کس قوم کی طرف بھیجے گئے؟
الف) عاد
ب) ثمود
ج) اپنی قوم ✓
د) مدین

17. حضرت نوحؑ کی قوم کا انجام کیا ہوا؟
الف) زلزلہ
ب) طوفان ✓
ج) آگ
د) قحط

18. حضرت موسیٰؑ کو کس کی طرف بھیجا گیا؟
الف) نمرود
ب) فرعون ✓
ج) شداد
د) قارون

19. فرعون نے کس چیز کا دعویٰ کیا؟
الف) نبوت
ب) بادشاہت
ج) خدائی ✓
د) خلافت

20. حضرت موسیٰؑ کو کون سا معجزہ دیا گیا؟

Studybeesofficial

الف) اونٹنی
ب) عصا ✓
ج) ہوا
د) آگ

21. جادوگروں کا مقابلہ کس نبیؑ سے ہوا؟
الف) حضرت ابراہیمؑ
ب) حضرت موسیٰؑ ✓
ج) حضرت نوحؑ
د) حضرت ہودؑ

22. جادوگر آخرکار کیا بن گئے؟
الف) بادشاہ
ب) مومن ✓
ج) قاضی
د) سپاہی

23. فرعون کب ایمان لایا؟
الف) ابتدا میں
ب) بیماری میں
ج) غرق ہوتے وقت ✓
د) کبھی نہیں

24. فرعون کا ایمان کیوں قبول نہ ہوا؟
الف) دیر سے لایا ✓
ب) کمزور تھا
ج) غلط تھا
د) ناقص تھا

25. بنی اسرائیل کو کس چیز سے نجات ملی؟
الف) بارش
ب) دریا پار کروا کر ✓
ج) پہاڑ
د) جنگل

26. سورۃ یونس میں کس قوم کی توبہ قبول ہوئی؟
الف) عاد
ب) ثمود
ج) قوم یونس ✓
د) قوم لوط

27. قوم یونس پر عذاب کیوں ٹلا؟
الف) ہجرت کی وجہ سے
ب) توبہ کی وجہ سے ✓

Studybeesofficial

ج) جنگ کی وجہ سے
د) صدقہ کی وجہ سے

28. ہدایت کس کے ہاتھ میں ہے؟
الف) انسان
ب) نبی
ج) اللہ تعالیٰ ✓
د) فرشتے

29. ایمان کے لیے کون سی قوت استعمال کرنی چاہیے؟
الف) دولت
ب) عقل ✓
ج) طاقت
د) شہرت

30. قرآن کس کے لیے ہدایت ہے؟
الف) متقیوں کے لیے ✓
ب) صرف عربوں کے لیے
ج) صرف علماء کے لیے
د) صرف حکمرانوں کے لیے

31. جنت والوں کا سلام کیا ہوگا؟
الف) مرحبا
ب) السلام علیکم ✓
ج) خوش آمدید
د) مبارک

32. جنت میں ان کا آخری کلام کیا ہوگا؟
الف) سبحان اللہ
ب) الحمد للہ رب العالمین ✓
ج) اللہ اکبر
د) لا الٰہ الا اللہ

33. دنیا کی زندگی کس چیز سے تشبیہ دی گئی؟
الف) ہوا
ب) پانی ✓
ج) آگ
د) پہاڑ

34. دنیا کی زینت کتنی دیر رہتی ہے؟
الف) ہمیشہ
ب) عارضی ✓
ج) سو سال
د) ہزار سال

Studybeesofficial

35. اللہ تعالیٰ کس چیز کی طرف بلاتا ہے؟
الف) دارالسلام ✓
ب) بازار
ج) تجارت
د) حکومت

36. نفع و نقصان کا مالک کون ہے؟
الف) انسان
ب) فرشتہ
ج) اللہ تعالیٰ ✓
د) بادشاہ

37. قیامت کے دن سب سے پہلے کس چیز کا حساب ہوگا؟
الف) اعمال ✓
ب) تجارت
ج) خاندان
د) زبان

38. اللہ تعالیٰ کی رحمت کس چیز سے وسیع ہے؟
الف) زمین
ب) آسمان
ج) ہر چیز ✓
د) پہاڑ

39. قرآن میں شفا کس کے لیے ہے؟
الف) مومنوں کے لیے ✓
ب) صرف علماء کے لیے
ج) صرف انبیاء کے لیے
د) صرف امیروں کے لیے

40. رسول اللہ ﷺ کو کیا حکم دیا گیا؟
الف) صبر کریں ✓
ب) ہجرت کریں
ج) تجارت کریں
د) جنگ کریں

41. اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے؟
الف) درست ✓
ب) غلط

42. سورۃ یونس میں توحید پر زور دیا گیا ہے؟
الف) درست ✓
ب) غلط

Studybeesofficial

قوم یونس ایمان نہ لائی تھی؟ .43
الف) درست
ب) غلط ✓

فرعون نجات پا گیا تھا؟ .44
الف) درست
ب) غلط ✓

قرآن اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے؟ .45
الف) درست ✓
ب) غلط

سورۃ یونس مکی سورت ہے؟ .46
الف) درست ✓
ب) غلط

اس سورت میں حضرت موسیٰؑ کا ذکر ہے؟ .47
الف) ہاں ✓
ب) نہیں

اس سورت میں آخرت کا ذکر ہے؟ .48
الف) ہاں ✓
ب) نہیں

اللہ کے اولیاء کو خوف و غم نہیں ہوگا؟ .49
الف) ہاں ✓
ب) نہیں

سورۃ یونس کا بنیادی پیغام کیا ہے؟ .50
الف) توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان ✓
ب) تجارت
ج) زراعت
د) سیاست

سورۃ یونس سے 50 مختصر سوالات مع جوابات

سورۃ یونس قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟ .1
جواب: دسویں سورت۔

سورۃ یونس کہاں نازل ہوئی؟ .2
جواب: مکہ مکرمہ میں۔

Studybeesofficial

3. سورۃ یونس میں کتنی آیات ہیں؟
جواب: 109 آیات۔

4. سورۃ یونس کس پارے میں شروع ہوتی ہے؟
جواب: گیارہویں پارے میں۔

5. اس سورت کا نام کس نبیؑ کے نام پر رکھا گیا؟
جواب: حضرت یونسؑ۔

6. سورۃ یونس کا مرکزی موضوع کیا ہے؟
جواب: توحید، رسالت اور آخرت۔

7. قرآن کس کی طرف سے نازل کیا گیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

8. آسمانوں اور زمین کی تخلیق کتنے دنوں میں ہوئی؟
جواب: چھ دنوں میں۔

9. اللہ تعالیٰ کس پر مستوی ہوا؟
جواب: عرش پر۔

10. سورج کو کیا بنایا گیا؟
جواب: روشن چراغ۔

11. چاند کو کیا بنایا گیا؟
جواب: نور۔

12. اللہ کی قدرت کی نشانیاں کہاں موجود ہیں؟
جواب: کائنات میں۔

13. کفار قرآن کو کیا کہتے تھے؟
جواب: جادو۔

14. اللہ کے دوستوں کے لیے کیا بشارت ہے؟
جواب: نہ خوف ہوگا نہ غم۔

15. اللہ کے اولیاء کون ہیں؟
جواب: مومن اور متقی لوگ۔

16. سورۃ یونس میں کس نبیؑ کا واقعہ بیان ہوا ہے؟
جواب: حضرت نوحؑ۔

17. حضرت نوحؑ کی قوم کا انجام کیا ہوا؟
جواب: طوفان میں غرق ہوئی۔

Studybeesofficial

18. حضرت موسیٰؑ کو کس کی طرف بھیجا گیا؟
جواب: فرعون کی طرف۔

19. فرعون کس چیز کا دعویٰ کرتا تھا؟
جواب: خدائی کا۔

20. حضرت موسیٰؑ کا مشہور معجزہ کیا تھا؟
جواب: عصا۔

21. جادوگر کس نبیؑ کے مقابل آئے؟
جواب: حضرت موسیٰؑ۔

22. جادوگروں نے آخر کیا قبول کیا؟
جواب: ایمان۔

23. فرعون کب ایمان لایا؟
جواب: غرق ہوتے وقت۔

24. فرعون کا ایمان کیوں قبول نہ ہوا؟
جواب: بہت دیر سے ایمان لایا۔

25. بنی اسرائیل کو کس چیز سے نجات ملی؟
جواب: دریا پار کروا کر۔

26. کس قوم کی توبہ قبول ہوئی؟
جواب: قوم یونس۔

27. قوم یونس پر عذاب کیوں ٹل گیا؟
جواب: توبہ کی وجہ سے۔

28. ہدایت دینے والا کون ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ۔

29. انسان کو کس چیز سے غور و فکر کرنا چاہیے؟
جواب: عقل سے۔

30. قرآن کس کے لیے ہدایت ہے؟
جواب: ایمان والوں کے لیے۔

31. جنت والوں کا سلام کیا ہوگا؟
جواب: سلام۔

32. جنت والوں کا آخری کلام کیا ہوگا؟
جواب: الحمد للہ رب العالمین۔

Studybeesofficial

33. دنیا کی زندگی کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی؟
جواب: بارش کے پانی سے۔

34. دنیا کی زندگی کی حقیقت کیا ہے؟
جواب: عارضی ہے۔

35. اللہ تعالیٰ کس گھر کی طرف بلاتا ہے؟
جواب: دارالسلام۔

36. نفع و نقصان کا اصل مالک کون ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ۔

37. قیامت کے دن کس چیز کا حساب ہوگا؟
جواب: اعمال کا۔

38. قرآن میں شفا کس کے لیے ہے؟
جواب: مومنوں کے لیے۔

39. رسول اللہ ﷺ کو کیا نصیحت کی گئی؟
جواب: صبر کی۔

40. اللہ تعالیٰ کی رحمت کس قدر وسیع ہے؟
جواب: ہر چیز کو محیط ہے۔

41. سورۃ یونس مکی سورت ہے یا مدنی؟
جواب: مکی سورت۔

42. اس سورت میں کس نبیؑ کی قوم کا خصوصی ذکر ہے؟
جواب: حضرت یونسؑ کی قوم۔

43. فرعون کا جسم کیوں محفوظ رکھا گیا؟
جواب: لوگوں کے لیے نشانی بنانے کے لیے۔

44. ایمان والوں کے لیے کیا اجر ہے؟
جواب: جنت۔

45. کفار کے لیے کیا وعید ہے؟
جواب: عذاب۔

46. قرآن کو کس صفت سے یاد کیا گیا؟
جواب: ہدایت اور شفا۔

47. اللہ تعالیٰ کے فیصلے کیسے ہوتے ہیں؟
جواب: حق اور عدل پر مبنی۔

Studybeesofficial

سورت میں کن بنیادی عقائد پر زور دیا گیا ہے؟ .48
جواب: توحید، رسالت اور آخرت۔

قوم یونس کی نمایاں خصوصیت کیا تھی؟ .49
جواب: عذاب سے پہلے توبہ کر لی۔

سورۃ یونس کا بنیادی پیغام کیا ہے؟ .50
جواب: اللہ پر ایمان، رسولوں کی اطاعت اور آخرت کی تیاری۔

سورۃ یونس – مشقی سوالات کے جوابات

حصہ اول :درست جواب کا انتخاب

:قیامت کے دن کفار کو دنیا کی راحت و لذت والی زندگی محسوس ہوگی (i)
)ج (فانی ✅

:سورۃ یونس کے ابتدائی حروف ہیں (ii)
)الف (الر ✅

:قیامت کے دن مشرکین سے ان کے معبودوں کا ہوگا (iii)
)ج (اظہارِ براءت ✅

:سورۃ یونس میں آخرت کو کہا گیا ہے (iv)
)الف (ابدی ✅

:قرآن مجید کی ترتیب کے مطابق سورۃ یونس کا نمبر ہے (v)
)ب (دسواں ✅

مختصر سوالات

سورۃ یونس کا مرکزی موضوع کیا ہے؟ (1)

:جواب
سورۃ یونس کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، آخرت، قرآن مجید کی حقانیت اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل ہیں۔

سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔ (2)

:جواب

1. آسمانوں اور زمین کی تخلیق۔
2. رات اور دن کا بدلنا اور سورج و چاند کا مقررہ نظام۔

Studybeesofficial

بت پرستی کی تردید کے دو دلائل لکھیں۔ (3)

:جواب

1. بت نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان۔
2. عبادت صرف اسی کی ہونی چاہیے جو خالق، رازق اور مالک ہو، اور وہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سورۃ یونس میں قرآن مجید کی حقانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج دیا گیا؟ (4)

:جواب
کفار کو چیلنج دیا گیا کہ اگر وہ قرآن کو اللہ کا کلام نہیں مانتے تو اس جیسی ایک سورت بنا کر لے آئیں۔

نبی کریم ﷺ کو سابقہ انبیائے کرامؑ کے واقعات سے کیسے تسلی دی گئی؟ (5)

:جواب
اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ پہلے انبیائے کرامؑ کو بھی ان کی قوموں نے جھٹلایا، مگر آخرکار اللہ نے اپنے رسولوں اور اہلِ ایمان کو کامیاب کیا اور منکرین کو عذاب دیا۔

تفصیلی سوال

سورۃ یونس کے بنیادی مضامین

1. سورۃ یونس کا تعارف
2. وجہ تسمیہ
3. زمانۂ نزول
4. مرکزی مضمون
5. عقیدۂ توحید
6. عقیدۂ رسالت
7. عقیدۂ آخرت
8. قرآن مجید کی حقانیت
9. اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں
10. بت پرستی کی تردید
11. حضرت نوحؑ کا واقعہ
12. حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ
13. حضرت یونسؑ اور ان کی قوم کا واقعہ
14. دعوت و تبلیغ کے اصول
15. عملی و تربیتی اسباق

1۔ سورۃ یونس کا تعارف

سورۃ یونس قرآن مجید کی دسویں سورت ہے۔ اس میں 109 آیات اور 11 رکوع ہیں اور یہ مکی سورت ہے۔ اس کا بنیادی مقصد انسان کو توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں، قرآن مجید کی حقانیت اور انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت کا نام حضرت یونس علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔

Studybeesofficial

۔ وجہ تسمیہ2

اس سورت کا نام "یونس" اس لیے رکھا گیا کہ اس میں حضرت یونس علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر آیا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت یونسؑ کی قوم کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہے کہ عذاب کی نشانیاں ظاہر ہونے کے بعد انہوں نے سچی توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب ہٹا دیا۔ یہ واقعہ توبہ اور اللہ کی رحمت کا عظیم سبق دیتا ہے۔

۔ زما3نہ نزول

یہ سورت مکہ مکرمہ کے آخری دور میں نازل ہوئی، جب کفارِ مکہ نبی کریم ﷺ کی شدید مخالفت کر رہے تھے۔ اس سورت میں آپ ﷺ کو تسلی دی گئی کہ سابقہ انبیاءؑ کو بھی جھٹلایا گیا تھا، مگر آخرکار اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور اہلِ ایمان کو کامیابی عطا فرمائی۔

۔ مرکزی مضمون4

سورۃ یونس کا مرکزی مضمون توحید، رسالت، آخرت اور قرآن مجید کی حقانیت ہے۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے، نبی کریم ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں، قرآن اللہ کی کتاب ہے اور قیامت کا آنا یقینی ہے۔ انسان کی کامیابی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہے۔

۔ عقیدۂ توحید5

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بے شمار نشانیاں بیان کی گئی ہیں، جیسے آسمان و زمین کی تخلیق، سورج، چاند، رات، دن، بارش اور سمندر۔ ان تمام دلائل سے ثابت کیا گیا کہ کائنات کا خالق، مالک اور مدبر صرف اللہ تعالیٰ ہے، لہٰذا عبادت بھی صرف اسی کی ہونی چاہیے۔

۔ عقیدۂ رسالت6

سورۃ یونس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی ہدایت کے لیے رسول بھیجے۔ نبی کریم ﷺ بھی اسی سلسلۂ نبوت کی آخری کڑی ہیں۔ کفار نے آپ ﷺ کو جھٹلایا، مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی صداقت کو قرآن مجید کے ذریعے ثابت فرمایا۔ رسولوں کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا ہے، جبکہ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

۔ عقیدۂ آخرت7

اس سورت میں قیامت، حساب و کتاب، جنت اور جہنم کا بار بار ذکر کیا گیا ہے۔ دنیا کی زندگی کو عارضی اور آخرت کو دائمی قرار دیا گیا ہے۔ نیک اعمال کرنے والوں کے لیے جنت کی خوشخبری اور کافروں کے لیے دردناک عذاب بیان کیا گیا ہے۔ ہر انسان کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔

۔ قرآن مجید کی حقانیت8

سورۃ یونس میں قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب قرار دیا گیا ہے۔ کفار کے اس الزام کی تردید کی گئی کہ قرآن نبی کریم ﷺ نے خود بنا لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں چیلنج دیا کہ اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو قرآن جیسی ایک سورت بنا کر دکھائیں۔ آج تک کوئی اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا۔

۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں9

Studybee official

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کی بے شمار نشانیاں بیان فرمائی ہیں، جیسے آسمانوں اور زمین کی تخلیق، سورج، چاند، رات، دن، بارش، سمندر میں جہازوں کا چلنا اور انسان کی پیدائش۔ یہ تمام نشانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔

۔ بت پرستی کی تردید10

اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ مشرکین کے معبود نہ نفع پہنچا سکتے ہیں، نہ نقصان، نہ رزق دے سکتے ہیں اور نہ کسی کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ عبادت صرف اس ذات کی ہونی چاہیے جو خالق، مالک اور رازق ہے۔ اس لیے شرک سے بچنے اور خالص اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۔ حضرت نوحؑ کا واقعہ11

سورۃ یونس میں حضرت نوحؑ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ آپؑ نے اپنی قوم کو طویل عرصہ تک توحید کی دعوت دی، مگر اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ انہوں نے آپؑ کا مذاق اڑایا اور ایمان لانے سے انکار کر دیا۔ آخرکار اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ اور اہلِ ایمان کو کشتی کے ذریعے نجات دی اور منکرین کو طوفان میں غرق کر دیا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حق کی دعوت میں صبر اور استقامت ضروری ہے۔

۔ حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ12

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو فرعون کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ فرعون نے تکبر کیا اور اللہ کی آیات کا انکار کیا۔ حضرت موسیٰؑ نے واضح معجزات پیش کیے لیکن فرعون ایمان نہ لایا۔ آخرکار اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو نجات دی اور فرعون کو سمندر میں غرق کر دیا۔ یہ واقعہ ظلم کے انجام اور حق کی کامیابی کی واضح مثال ہے۔

۔ حضرت یونسؑ اور ان کی قوم13

حضرت یونسؑ کی قوم نے ابتدا میں دعوت قبول نہ کی، لیکن جب عذاب کی نشانیاں ظاہر ہوئیں تو انہوں نے سچے دل سے توبہ کر لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور ان سے عذاب ہٹا دیا۔ قرآن مجید میں یہ واحد قوم ہے جسے اجتماعی توبہ کی وجہ سے دنیا کا عذاب ٹال دیا گیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سچی توبہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

۔ دعوت و تبلیغ کے اصول14

سورۃ یونس میں نبی کریم ﷺ کو تلقین کی گئی کہ دعوتِ دین حکمت، صبر اور اخلاص کے ساتھ دی جائے۔ داعی کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا ہے، ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے۔ مخالفین کی تکلیفوں پر صبر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا داعی کی اہم صفات ہیں۔

۔ عملی و تربیتی اسباق15

سورۃ یونس ہمیں خالص توحید، اللہ پر توکل، قرآن پر ایمان، قیامت کی تیاری، توبہ، صبر، شکر اور نیک اعمال کی تعلیم دیتی ہے۔ اس سورت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی ضرور مدد فرماتا ہے، جبکہ تکبر، شرک اور نافرمانی انسان کو تباہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایک مسلمان کو ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔

(سورۃ یونس سے پانچ اہم قرآنی آیات کے حوالے)

Studybeesofficial

1. اللہ تعالیٰ کی قدرت
سورۃ یونس: آیت 5
هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ
ترجمہ:
وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو نور بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔
2. دنیا کی حقیقت
سورۃ یونس: آیت 24
إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ...
ترجمہ:
دنیا کی زندگی کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم آسمان سے برساتے ہیں، پھر اس سے زمین سرسبز ہوجاتی ہے، پھر وہ خشک ہو کر بکھر جاتی ہے۔
3. قرآن کا چیلنج
سورۃ یونس: آیت 38
قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
ترجمہ:
کہہ دیجیے! اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو مدد کے لیے بلا لو۔
4. قرآن کی عظمت
سورۃ یونس: آیت 57
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ:
اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت، دلوں کی بیماریوں کی شفا، ہدایت اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت آچکی ہے۔
5. ہدایت اور گمراہی
سورۃ یونس: آیت 108
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
ترجمہ:
کہہ دیجیے! اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے، پس جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لیے کرے گا، اور جو گمراہ ہوگا اس کی گمراہی کا نقصان اسی پر ہوگا۔

Studybeesofficial

منتخب قرآنی موضوعات (مفصل نوٹ)
سورۃ یونس

سوال نمبر1 رنج و راحت میں منفی انسانی رویے اور ان کی اصلاح کے حوالے سے احکام و تعلیمات

اسلام نے انسان کی زندگی کو رنج و راحت، خوشی و غمی، آسانی و مشکلات کا مجموعہ قرار دیا ہے۔ کبھی انسان کو خوش حالی، کامیابی اور آسائش حاصل ہوتی ہے اور کبھی اسے بیماری، نقصان، ناکامی اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ انسان دونوں حالتوں میں اعتدال، صبر، شکر اور اللہ تعالیٰ پر توکل کا دامن نہ چھوڑے۔ قرآن و سنت میں ان منفی رویوں کی اصلاح کے لیے واضح احکام و تعلیمات دی گئی ہیں۔
۔ رنج و راحت کا مقصدِ زندگی میں مقام1

دنیاوی زندگی آزمائش کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو کبھی نعمت دے کر اور کبھی مصیبت میں مبتلا کرکے آزماتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:
وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً
''اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی دونوں کے ذریعے آزماتے ہیں۔''
(الانبیاء :35)
لہٰذا خوشی یا غم کسی ایک حالت کا نام نہیں بلکہ زندگی کے امتحان کا حصہ ہیں۔
۔ مصیبت میں مایوسی اختیار کرنا2

مشکلات کے وقت بعض لوگ مایوس ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے لگتے ہیں۔ یہ منفی رویہ ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا:
لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ
''اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔''
(الزمر :53)
مسلمان کو یقین رکھنا چاہیے کہ مشکل کے بعد آسانی آتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حالات سے باخبر ہے
۔ مصیبت میں شکوہ اور بے صبری3

رنج و غم میں بعض لوگ اللہ تعالیٰ سے شکوہ، بے صبری اور ناشکری کا اظہار کرتے ہیں۔ اسلام صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن میں صبر کرنے والوں کے لیے خوش خبری ہے:
وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ
''اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔''
(البقرۃ :155)
صبر کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنی تکلیف محسوس نہ کرے، بلکہ یہ ہے کہ وہ مشکل میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے اور اس کی ذات پر اعتماد قائم رکھے۔
۔ خوشی میں غرور اور تکبر4

کامیابی، دولت، عہدہ یا شہرت ملنے پر بعض لوگ تکبر کرنے لگتے ہیں اور دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ قرآن مجید تکبر سے منع کرتا ہے:
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ
''بے شک اللہ کسی اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔''
(لقمان :18)

انسان کو یاد رکھنا چاہیے کہ ہر نعمت اللہ تعالیٰ کی عطا ہے، اس لیے کامیابی پر غرور کے بجائے شکر کرنا چاہیے۔

5. خوشی میں اسراف اور فضول خرچی

راحت اور خوش حالی میں بعض لوگ فضول خرچی، نمود و نمائش اور عیش پرستی اختیار کر لیتے ہیں۔ اسلام اعتدال کا حکم دیتا ہے:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا

"اور فضول خرچی نہ کرو۔"

(بنی اسرائیل :26)

خوشی منانا جائز ہے، لیکن ایسی خوشی جو اسراف، گناہ یا دوسروں کی دل آزاری کا سبب بن جائے، اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

6. نعمت ملنے پر ناشکری

بعض انسان نعمتوں کی موجودگی میں ان کی قدر نہیں کرتے اور معمولی تکلیف پر اللہ تعالیٰ کی ناشکری شروع کر دیتے ہیں۔ قرآن مجید میں فرمایا:

لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں مزید دوں گا۔"

(ابراہیم :7)

شکر کا تقاضا یہ ہے کہ انسان نعمت کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھے اور اسے صحیح مقصد کے لیے استعمال کرے۔

7. دوسروں کی خوشی سے حسد کرنا

کسی دوسرے کو کامیاب، خوش حال یا عزت یافتہ دیکھ کر حسد کرنا ایک منفی انسانی رویہ ہے۔ اسلام حسد سے بچنے کی تعلیم دیتا ہے۔ سورۃ الفلق میں فرمایا:

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

"اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

ایک مسلمان کو دوسروں کی نعمت دیکھ کر حسد کے بجائے اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے فضل مانگنا چاہیے۔

8. دوسروں کی تکلیف پر خوش ہونا

کسی شخص کی ناکامی، بیماری یا مصیبت پر خوش ہونا اخلاقی پستی ہے۔ اسلام انسان کو ہمدردی اور خیر خواہی کی تعلیم دیتا ہے۔ مومن کو چاہیے کہ مصیبت زدہ شخص کی مدد کرے، اس کے لیے دعا کرے اور اس کے غم کو اپنا غم سمجھے۔

9. غم میں اللہ تعالیٰ کو بھول جانا

کچھ لوگ مشکلات میں نماز، دعا اور عبادت سے دور ہو جاتے ہیں۔ اسلامی تعلیم اس کے برعکس ہے۔ مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ رجوع کرنا چاہیے۔ قرآن میں فرمایا:

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

"یاد رکھو! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔"

(الرعد :28)

10. مشکلات کو اللہ تعالیٰ کی ناراضی سمجھ لینا

ہر مصیبت کو اللہ تعالیٰ کی ناراضی سمجھنا درست نہیں۔ انبیاء کرامؑ اور صالحین کو بھی سخت آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض مشکلات انسان کے درجات بلند کرنے، اس کے گناہوں کی معافی اور اس کی تربیت کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اس لیے مصیبت میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدگمانی نہیں کرنی چاہیے۔

11. راحت میں غفلت اور آخرت کو بھول جانا

آسائش، دولت اور کامیابی انسان کو دنیا میں مشغول کرکے آخرت سے غافل کر سکتی ہے۔ اسلام دنیاوی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دیتا ہے لیکن آخرت کو فراموش کرنے سے روکتا ہے۔ انسان کو خوش حالی میں بھی عبادت، صدقہ، حقوق العباد اور آخرت کی تیاری کو مقدم رکھنا چاہیے۔

12. رنج و راحت میں اعتدال کی تعلیم

اسلام انسان کو دونوں حالتوں میں متوازن رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ خوشی میں حد سے نہ بڑھے اور غم میں ٹوٹ نہ جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے مومن کے معاملے کو نہایت خوب صورت انداز میں بیان فرمایا کہ اس کے لیے ہر حالت میں خیر ہے؛ نعمت ملے تو شکر کرتا ہے اور مصیبت آئے تو صبر کرتا ہے۔

13. صبر اور شکر :منفی رویوں کا بہترین علاج

رنج کی حالت میں صبر اور راحت کی حالت میں شکر مومن کی بنیادی صفات ہیں۔

مصیبت آئے ← صبر کرے۔

نعمت ملے ← شکر کرے۔

کامیابی ملے ← عاجزی اختیار کرے۔

ناکامی ہو ← دوبارہ کوشش کرے۔

دوسروں کو نعمت ملے ← حسد کے بجائے دعا کرے۔

غم آئے ← اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرے۔

14. توکل اور حسنِ ظن باللہ

مومن کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اس کا یقین ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے اس میں حکمت ہوتی ہے۔ مشکلات میں اسباب اختیار کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیے اور اس کی رحمت سے اچھی امید رکھنی چاہیے۔

15. معاشرتی سطح پر ان رویوں کی اصلاح

رنج و راحت کے منفی رویوں کا اثر صرف فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ اس لیے معاشرے میں:

مصیبت زدہ افراد کی مدد کی جائے۔

خوشی میں دوسروں کو شریک کیا جائے۔

حسد اور بغض سے بچا جائے۔

غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھا جائے۔

کامیابی پر عاجزی اختیار کی جائے۔

ناکام شخص کی حوصلہ شکنی کے بجائے حوصلہ افزائی کی جائے۔

خوشی کے مواقع پر فضول خرچی سے اجتناب کیا جائے۔

دوسروں کی عزت اور جذبات کا خیال رکھا جائے

نتیجہ

اسلام انسان کو رنج میں صبر، راحت میں شکر، کامیابی میں عاجزی، ناکامی میں حوصلہ، مصیبت میں دعا اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دیتا ہے۔ مایوسی، ناشکری، تکبر، حسد، اسراف، بے صبری اور دوسروں کی تکلیف پر خوش ہونا منفی رویے ہیں۔ ان کی اصلاح قرآن و سنت کی تعلیمات پر

Studybeesoffice

عمل، مضبوط ایمان، صبر و شکر اور حسنِ اخلاق کے ذریعے ممکن ہے۔ ایسا انسان نہ صرف خود پرسکون زندگی گزارتا ہے بلکہ ایک پُرامن، ہمدرد اور متوازن معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سوال نمبر2 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اور قرآنِ کریم کی حقانیت کا بیان

تمہید

اسلام اللہ تعالیٰ کا آخری اور مکمل دین ہے۔ اس دین کی تکمیل نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بعثت اور قرآنِ کریم کے نزول سے ہوئی۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور قرآنِ کریم اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے۔ قرآن و سنت دونوں قیامت تک انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔
قرآنِ کریم نے نبی کریم ﷺ کی نبوت و رسالت اور اپنی حقانیت کے متعدد دلائل بیان کیے ہیں۔

۔ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں1

نبی کریم ﷺ کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
‘‘محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔’’
(الأحزاب :40)
اس آیت سے واضح ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

۔ آپ ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے ہے2

پہلے انبیاء کرامؑ مخصوص قوموں کی طرف مبعوث ہوتے رہے، لیکن نبی کریم ﷺ کی رسالت پوری انسانیت کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
‘‘اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔’’
(سبأ :28)
اس لیے آپ ﷺ کی تعلیمات کسی خاص قوم، علاقے یا زمانے تک محدود نہیں بلکہ قیامت تک تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

۔ نبی کریم ﷺ کی صداقت3

آپ ﷺ نے نبوت سے پہلے بھی اپنی پوری زندگی میں سچائی، امانت اور پاکیزگی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ اہلِ مکہ آپ ﷺ کو الصادق اور الامین کہتے تھے۔ جس شخص نے پوری زندگی جھوٹ نہ بولا ہو، اس کی نبوت کا دعویٰ آپ ﷺ کی سچائی کی روشن دلیل ہے۔

۔ نبی کریم ﷺ کا عظیم اخلاق4

قرآنِ کریم نے آپ ﷺ کے اخلاق کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا:
وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ
‘‘اور بے شک آپ ﷺ عظیم اخلاق پر فائز ہیں۔’’
(القلم :4)
آپ ﷺ نے عدل، رحم، عفو، صبر، امانت، صداقت، حسنِ معاشرت اور انسانیت کی خدمت کا عملی نمونہ پیش کیا۔

۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت حقانیت کی دلیل ہے5

آپ ﷺ نے شدید مخالفت، ظلم، معاشی و سماجی بائیکاٹ اور جنگوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کا کام جاری رکھا۔ آپ ﷺ نے ذاتی مفاد کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا اور انسانیت کی ہدایت کو مقصدِ زندگی بنایا۔ آپ ﷺ کی پوری سیرت نبوت کی صداقت کی روشن دلیل ہے۔

قرآنِ کریم کی حقانیت

۔ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے6

قرآنِ کریم انسان کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

‘‘اس کتاب کا نزول اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔’’

(السجدة :2)

۔ قرآنِ کریم کا چیلنج7

قرآنِ کریم نے اپنے مخالفین کو چیلنج دیا کہ اگر وہ اسے انسانی کلام سمجھتے ہیں تو اس جیسی ایک سورت بنا کر لے آئیں:

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ

‘‘تو اس جیسی ایک سورت لے آؤ۔’’

(البقرة :23)

صدیوں گزرنے کے باوجود قرآن کا یہ چیلنج اپنی جگہ قائم ہے۔ قرآن کا منفرد اسلوب، فصاحت و بلاغت اور جامع تعلیمات اس کی حقانیت کی اہم دلیل ہیں۔

۔ قرآن میں تضاد نہیں8

قرآنِ کریم تقریباً 23 سال کے عرصے میں مختلف حالات اور مواقع پر نازل ہوا، لیکن اس کی تعلیمات میں بنیادی تضاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

‘‘اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔’’

(النساء :82)

۔ قرآن کی حفاظت9

اللہ تعالیٰ نے خود قرآنِ کریم کی حفاظت کی ذمہ داری لی:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

‘‘بے شک ہم نے ہی یہ ذکر نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔’’

(الحجر :9)

چنانچہ قرآنِ کریم نسل در نسل حفظ اور تحریر دونوں صورتوں میں منتقل ہوتا رہا ہے۔

۔ قرآنِ کریم کی جامع تعلیمات10

قرآنِ کریم انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں:

عقائد و ایمانیات

عبادات

اخلاق و کردار

معاشرتی اصول

عدل و انصاف

حلال و حرام

خاندانی نظام

معاشی معاملات

Studybeesoffical

حقوق العباد
آخرت اور جواب دہی
جیسے اہم موضوعات بیان کیے گئے ہیں۔
۔ قرآنِ کریم ہدایت کی کتاب ہے11
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
‘‘یہ متقی لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔’’
(البقرة :2)
قرآن انسان کو صحیح اور غلط، حق اور باطل، حلال اور حرام کے درمیان فرق سمجھاتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔
۔ قرآن اور نبی کریم ﷺ کا باہمی تعلق12

قرآنِ کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جبکہ نبی کریم ﷺ اس کے شارح، معلم اور عملی نمونہ ہیں۔ آپ ﷺ نے قرآن کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کرکے دکھایا۔ حضرت عائشہؓ سے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:
كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ
‘‘آپ ﷺ کا اخلاق قرآن تھا۔’’
(صحیح مسلم)
یعنی آپ ﷺ کی زندگی قرآنِ کریم کی عملی تفسیر تھی۔
۔ قرآن کی پیش گوئیوں کا پورا ہونا13

قرآنِ کریم میں بعض ایسے واقعات اور مستقبل کے حالات کی خبریں دی گئیں جو بعد میں پوری ہوئیں۔ مثال کے طور پر رومیوں کی شکست کے بعد ان کی دوبارہ فتح کا ذکر سورۃ الروم میں آیا۔ یہ قرآن کی حقانیت کی ایک اہم دلیل ہے۔
۔ قرآنِ کریم کا انسان پر اثر14

قرآنِ کریم نے عرب کے ایک منتشر اور اخلاقی زوال کا شکار معاشرے کو ایمان، عدل، اخوت، علم اور اعلیٰ اخلاق کا حامل معاشرہ بنا دیا۔ نبی کریم ﷺ کی دعوت اور قرآن کی تعلیمات نے لوگوں کے عقائد، اخلاق اور معاشرتی زندگی میں عظیم انقلاب پیدا کیا۔
۔ نبی کریم ﷺ اور قرآن پر ایمان کا تقاضا15
ایک مسلمان کے ایمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ:
1. نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی مانے۔
2. آپ ﷺ کی اطاعت کرے۔
3. آپ ﷺ سے محبت کرے۔
4. آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرے۔
5. قرآنِ کریم کو اللہ تعالیٰ کا کلام مانے۔
6. قرآن کو پڑھے اور سمجھے۔
7. قرآن کے احکام پر عمل کرے۔
8. قرآن کی تعلیمات کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کرے۔
نتیجہ
نبی کریم ﷺ کی ختمِ نبوت اور قرآنِ کریم کی حقانیت اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہیں۔ آپ ﷺ کی سچی اور پاکیزہ زندگی، عظیم اخلاق، دعوت کی کامیابی اور عالمگیر رسالت آپ ﷺ کی نبوت کی صداقت کی روشن دلیل ہیں۔ اسی طرح قرآنِ کریم کا اعجاز، اس کا چیلنج، اس کی حفاظت، جامع تعلیمات اور

Studybeesofficial

انسانی زندگی پر اس کے عظیم اثرات اس کی حقانیت کو واضح کرتے ہیں۔ لہٰذا کامیابی کا راستہ یہی ہے کہ مسلمان قرآنِ کریم کو اپنا دستورِ حیات اور نبی کریم ﷺ کی سیرت و سنت کو اپنا عملی نمونہ بنائے۔

Studybeesofficial